32751-کیا محتاج اوراس کی فیملی پر بھی فطرانہ ہے

سوال

ایک فقیر انسان جو اپنے والدین اور بیوی بچوں کا سہارا ہے عیدالفطر کے موقع پراس کے پاس صرف ایک صاع خوراک ہے تو اس کا فطرانہ کون ادا کریگا ؟

پسندیدہ جواب

اگر تو معاملہ ایسا ہی ہے جیسا سائل نے فقیر کی حالت بیان کی ہے؛ اگراس کے پاس اپنے اور اہل وعیال کے لیے عید کے دن اور رات کی خوراک سے زائد خوراک ہے تو وہ اپنی طرف سے فطرانہ ادا کرے؛ کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"اپنے آپ سے شروع کرو اور پھر جس کا خرچ تم کرتے ہو"

صحیح بخاری (117/2)(190/6) صحیح مسلم (717/2–717-721) حدیث نمبر (1034–1036-1042).

اور سائل کی عیالداری میں جو افراد ہیں اگر ان کے پاس فطرانہ کی ادائیگی کے لیے کچھ نہیں تو ان سے فطرانہ ساقط ہوجائیگا.

کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

{اللہ تعالی کسی بھی جان کو اس کی استطاعت سے زیادہ مکلف نہیں کرتا}. البقرۃ (286).

اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"صدقہ استغناء سے زائد میں ہوتا ہے"

صحیح بخاری (190/6) صحیح مسلم (717/2) حدیث نمبر (1034).

اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"جب میں تمہیں کوئی حکم دوں تو تم اس پر استطاعت کے مطابق عمل کرو"

اللہ تعالی ہی توفیق دینے والا ہے.

مستقل فتوی اینڈ علمی ریسرچ کمیٹی

واللہ اعلم.